دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31797

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کا بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال علاج ہوتا رہا۔ ہسپتال گھر سے شرعی مسافت پر ہے۔ اب اگر مریض اپنی نمازوں کی قضا کرنا چاہے تو وہ قصر نماز پڑھے گا یا مقیم والی (یعنی پوری نماز پڑھے گا)

السائل ابو احمد شعیب بکر

الجواب حامداً ومصلیاً

بے ہوشی میں پانچ سے زائد نمازیں گزر گئی وہ معاف ہیں۔ اعادہ کی ضرورت نہیں ہے البتہ حالت مرض کی نمازیں پڑھنا لازم ہیں۔ بوجہ سفر رباعی نمازوں کی قصر ہوگی۔

وفی الشامیۃ ج ۲ ص ۹۹

"وان تعذر الایماء وکثرت الفوائت بان زادت علی یوم ولیلۃ سقط القضاء عنہ وعلیہ الفتوی" ان زاد المرض علی یوم ولیلۃ وھو العاقل فلا قضاء اجماعا والا وھو یعقل تقضی اذا صح اجماعا وان زاد وھو یعقل اداءً وھو العاقل فعلی الخلاف

وفی الفتاوی الھندیۃ ج ۱ ص ۱۳۷

ومن اغمی علیہ خمس صلوات قضی ولو اکثر لا یقضی والجنون کالاغماء وھو الصحیح

ص ۱۳۹ فی صلاۃ المسافر ا وفرض المسافر فی الرباعیۃ رکعتان کذا فی الھدایۃ والقصر واجب عندنا

وفی الرد المحتار ج ۲ ص ۱۰۲

ومن جن او اغمی علیہ یوما ولیلۃ قضی الخمس وان زاد وقت صلاۃ سادسۃ لا للحرج

وفی الدر المختار ج ۲ ص ۱۳۵

الاداء سفرا وحضرا لانہ بعد ما تقرر لا یتغیر غیر ان المریض یقضی فائتۃ الصحۃ فی مرضہ بما قدر فلو فاتتہ صلاۃ السفر وقضاھا فی الحضر یقضی مقصورۃ کما لو اداھا۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد درویش سیلسوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۷-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

[signature]

دار العلوم کبیر والا

۷/۵/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner